

النَّاسِ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَهُ ط فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا

تھے۔ (اے حبیب! لوگوں کو خاطر میں لانے کی کوئی ضرورت نہ تھی) اور فقط اللہ ہی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس کا خوف رکھیں (اور وہ

وَطَرًا زَوْجُهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي

آپ سے بڑھ کر کس میں ہے؟) پھر جب (آپ کے متنبی) زید نے اسے طلاق دینے کی غرض پوری کر لی، تو ہم نے اس سے آپ کا

أَزْوَاجٍ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ط وَكَانَ

نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح) کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے جبکہ (طلاق دے

أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝۳۷ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا

(کر) وہ ان سے بے غرض ہو گئے ہوں، اور اللہ کا حکم تو پورا کیا جانے والا ہی تھا اور نبی (ﷺ) پر اس کام (کی

فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ط سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ط وَ

انجام دی) میں کوئی حرج نہیں ہے جو اللہ نے ان کے لئے فرض فرما دیا ہے، اللہ کا یہی طریقہ و دستور اُن لوگوں

كَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝۳۸ الَّذِينَ يَبْلُغُونَ

میں (بھی رہا) ہے جو پہلے گزر چکے، اور اللہ کا حکم فیصلہ ہے جو پورا ہو چکا وہ (پہلے) لوگ اللہ

رَسَلَتْ إِلَيْهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ط

کے پیغامات پہنچاتے تھے اور اس کا خوف رکھتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے،

وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝۳۹ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ

اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

رَجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ط وَكَانَ

لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیاء کے آخر میں (سلسلہ نبوت ختم کرنے والے) ہیں،

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۴۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے اے ایمان والو! تم اللہ کا